سوال

(67)جمعہ کے وقت عیسائی ملازم کو خرید وفروخت کے اسٹال پر کھڑا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اسکیپٹن سے ایک قاری لکھتے ہیں کہ مارکیٹ میں ہم اسٹال لگاتے ہیں۔ جمعہ کے دن ہم اسٹال بند ہو تو نہیں کرتے مگر نماز کے وقت ایک انگریز لڑکے کو نگرانی کے لیے چھوڑ کر نماز کے لیے چلے جاتے ہیں۔ یاد رہے کہ وہ لڑکا ویسے بھی اسٹال پر سارا دن کام کرتا ہے مگر بعض ساتھیوں کا کہنا ہے کہ یہ نبی اسرائیل کی طرح حیلہ سازی ہے بلکہ جمعہ کی نماز کے وقت ہمیں اپنا اسٹال مکمل بند رکھنا چاہیے۔ براہ کرم اس کے جواز یا عدم جواز سے آگاہ فرمائیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے لیے اصلاً ایک مسلمان مکلف ہے ،جمعہ کی نماز کے خصوصی احکامات میں سے یہ ہے کہ مسجد میں حاضری دی جائے اور کاروبار چھوڑ دیا جائے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوۡمِ ٱلۡجُمُعَةِ فَٱسۡعَوۡاْ إِلَىٰ ذِكۡرِ ٱللَّهِ وَذَرُواْ ٱلۡبَيۡعَۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ٩ ... سورة الجمعة

''اے وہ لوگو جو ایمان ئے ہو!جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو،،(الجمعہ :9)

اگر ایک مسلمان اپنی تجارت چھوڑ کر جمعہ کی نماز کے لیے مسجد پہنچ جاتا ہے تو یہ دونوں باتیں پوری ہوگئیں ، ایسی صورت میں کسی غیر مکلف شخص کو دوکان پر چھوڑ دینے سے مذکورہ حکم کی خلاف ورزی نہیں ہوتی۔ واللہ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11